13627 ۔ اونگھ آنے کی حالت میں نماز ادا کرنی منع ہے

سوال

میں صحیح بخاری میں ایك حدیث پڑھی ہے جس میں بیان ہوا ہے كہ: مسلمان جب اونگھ محسوس كرے تو نماز ادا نہ كرے، لیكن مجھے اس حدیث میں بیان كردہ اونگھ كے متعلق علم نہیں كہ یہ كس حد تك ہو، اسی لیے كئی ایك بار ایسا ہوا كہ میں نے اونگھ كی حالت میں ہی نماز ادا كر لی، اس لیے كہ میں اس قدر تھكی ہوئی تھی كہ میرا خیال تھا اگر میں سو گئی تو میں سات گھنٹوں سے قبل بیدار نہیں ہو سكونگی، اسی طرح اگر میں سو گئی تو نماز كا وقت نكل جائیگا.
كیا مجھے یہ نمازیں دوبارہ ادا كرنا ہونگی ؟
(كیونكہ میں نے نماز ادا كی تو مجھے یہ علم تھا كہ مسلمان شخص كے لیے اونگھ كی حالت میں نماز ادا كرنا جائز نہیں، میں یہ بتاتی چلوں كہ اونگھ اتنی زیادہ نہ تھی كہ وہ مجھ پر غالب آجائے اور مجھے علم ہی نہ ہو میں كیا كہہ رہی ہوں)

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

انس رضی اللہ تعالی عنہ بیان كرتے ہیں كہ نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جب تم میں سے كوئی نماز میں اونگھے تو وہ سو جائے حتی كہ اسے علم ہو كہ وہ كیا پڑھ رہا ہے "

صحیح بخاری كتاب الوضوء حدیث نمبر (206).

ابن حجر رحمہ اللہ تعالی كہتے ہیں:

قولہ: فلینم، وہ سو جائے:

مہلب كہتے ہیں: یہ رات كی نماز میں ہے؛ كیونكہ فرضی نمازیں نیند كے اوقات میں نہیں، اور نہ ہی وہ اتنی لمبی ہیں كہ اس میں نیند آنی شروع ہی ہو جائے. انتہی

اور ہم پہلے یہ بیان كر چكے ہیں كہ یہ سبب كی بنا پر آئی ہے؛ لیكن عمومی الفاظ كا اعتبار ہو گا، اور فرائض میں بھی

اس پر عمل کیا جائیگا اگر ایسا واقع ہو اور نماز کا وقت بھی باقی ہو.

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

یہ فرضی، نفلی اور رات اور دن سب نمازوں میں عام ہے، ہمارا اور جمہور علماء کا مسلك یہی ہے، لیکن فرضی نماز اس کے وقت سے نہ نکالی جائے.

قاضی رحمہ اللہ تعال کہتے ہیں:

امام مالك اور ایك گروہ نے اسے رات کی نفلی نماز پر محمول کیا ہے کیونکہ وہ غالبا نیند کا وقت ہے.

اور اس کی علت دوسری حدیث میں اس طرح بیان ہوئی ہے:

" جب تم میں سے کسی نماز ادا کرتے ہوئے اونگھ آئے تو وہ سو جائے حتی کہ اس کی نیند جاتی رہے، کیونکہ اونگھتے ہوئے نماز ادا کرنے والے کو علم نہیں ہوتا کہ وہ بخشش طلب کر رہا ہے یا کہ اپنے آپ کو برا کہہ رہا ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (212) صحیح مسلم حدیث نمبر (786).

اس سے سمجھ آتی ہے کہ حدیث میں بیان کردہ اونگھ اور نیند کی حد اس درجہ کی ہو کہ انسان کو اپنی بات کی سمجھ نہ آرہی ہو.

واللہ اعلم .